مہدی افادی

مہدی افادی کا اصل نام مہدی حسن ہے۔ ان کی پیدائش 1828ء میں گورکھپور میں ہوئی۔ ان کا تعلق معزز شیوخ گھرانہ سے تھا۔ ان کے والد انتہائی مذہبی آدمی تھے۔ البتہ پیشے کے اعتبار سے کورٹ انسپکٹر پولس تھے۔ ان کا نیک اور ہر دل عزیز روسائے شہر میں شمار ہوتا تھا۔

ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ انگریزی اور فارسی میں مہارت حاصل کی۔ مہدی افادی کی تین شادیاں ہوئیں۔ تیسری بیگم عظیم النساء تھیں جو بیگم مہدی کے نام سے معروف تھیں۔

مہدی افادی کے مضامین روشن خیالی کا تصور فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان میں جذبات اور احساسات کی کیفیات بھی بے پناہ ہیں۔ ان کے مضامین میں دلکشی بہت زیادہ ہے۔ مہدی نے حالی کے تخلیقی ذہن کی بڑی داد دی ہے لیکن اس کے باوجود اس خیال کو تخجلک ہونے سے بچایا ہے۔ مہدی کی نظر حسن وعشق کے معاملات پر رہی تھی۔ چنانچہ انہوں نے ایک مضمون بعنوان 'فلسفۂ حسن وعشق: یونانیوں کے نقطۂ نظر سے' مرتب کیا ہے۔

مہدی افادی کے تصورات تضادات کے شکار معلوم ہوتے ہیں۔ ایک طرف تو رومانی تحریک کا اثر ان کے ذہن پر پڑا تو دوسری طرف بوجوہ اس سے اختلاف کی نوعیت بھی ابھرتی رہی۔ لیکن یہ درست ہے کہ انہوں نے خود محسوس کیا تھا کہ آج کی نسل کا ذہن 'تہذیب الاخلاق' کا پیدا کردہ ہے۔ تحریک کا اثر خود ان کی شخصیت کی تعمیر کا ایک حصہ ہے۔ چونکہ جذباتی احساسات ان کے دل کو مسلسل متاثر کرتے رہے تھے، اس لئے تعقل پسندی کہیں کہیں رد ہوتی نظر آتی ہے۔ یہ تضاد دراصل دل اور دماغ کی کشمکش کا نتیجہ ہے۔ مہدی افادی اپنی بوقلمونی طبع کے سبب آج بھی پڑھے جاتے ہیں۔

مولوی سید مقبول احمد صمدانی کے نام

پیارے مقبول!

آپ کے خوش سواد نکتہ خیز اور لطیف عنایت نامہ کی اگر داد دیتا ہوں تو اس لحاظ سے کہ آپ نے نقاد کے 'صحافی' کو سراہا ہے۔ ہم دونوں 'حاجی' ہوئے جاتے ہیں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ آپ کے دائرہ نظر میں ہونا وہ بھی ادبی حیثیت سے میری کاوشوں کا، اگر وہ دراصل لائق اعتراف ہوں، ایک ایسا قیمتی صلہ ہے، جس سے دنیا کا بڑے سے بڑا مصنف بھی مستغنی نہیں ہوسکتا۔ میں تو صرف حاشیہ نشینوں میں ہوں۔ بھئی 'یاد ایام' سے آپ نے میرے دل پر چوٹ لگائی۔ اب وہ پہلا سا جوبن کہاں، وہ کساؤ اور رکھ رکھاؤ کہاں؟

آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم
ہوگئے خاک انتہا یہ ہے

پچھلی تصویر کا ایک خاکہ رہ گیا ہے جسے مشکل سے پہچانیے گا۔ دور سے بیٹھے قصے سنا کیجیے اور یہ بات ہے! بڑھاپے میں بھی پرستاروں کی کمی نہیں! اس سے خوش ہوا۔ کیسا فرق مرتبت، یہ تو بننے والوں کی گڑھی ہوئی اصطلاح ہے۔ اصیل مرغ کی ایک ٹانگ! مجھے میرے چاہنے والے ویسا ہی پائیں گے، جیسا پچھلی صدی میں تھا۔ کچھ خبر بھی ہے؟ حسن و عشق کی فتنہ گری جس نے کی تھی وہ سایہ کی طرح ساتھ ہے اور 'فتوحات' کا سلسلہ ہے کہ قائم ہے۔ آپ کو پوچھنی ہے کہ کون بزرگ ہیں۔ کیا بتاؤں بڑھی ہوئی داڑھی کے ساتھ پیش کے لائق نہیں رہے۔ اچھا میرے پرستان تک کب آیئے گا۔ آپ کی توفیق تو دیکھ لی۔ لیکن مجھے 19 کے بعد اور بڑے دن سے پہلے ضرور بلایئے کہ ضابطہ کا سلام تو ہو جائے۔ بڑے صاحب کی زیارت کے بعد ذرا آپ کو تفصیل سے دیکھ لوں گا۔

مہدی

لفظ و معنی

خوش سواد	۔	مزے دار، دلچسپ
نکتہ خیز	۔	نکتہ پیدا کرنے والا
لطیف	۔	نازک، سبک
عنایت نامہ	۔	خط، مکتوب، یاد آوری کرنا
نقاد	۔	تنقید کرنے والا
صحافی	۔	جو تہذیب و ثقافت پر نظر رکھتا ہو
حاجی	۔	جو حج کر چکا ہے
دائرۂ نظر	۔	نظر میں رکھنا
کاوشوں	۔	کوششوں
لائق اعتراف	۔	اعتراف کے قابل
یاد ایام	۔	گزرے دنوں کی یاد
مستغنیٰ	۔	بے نیاز ہونا، کسی سے کوئی مطلب نہ ہونا
جوبن	۔	جوانی
ابتدائے عشق	۔	شروعاتی دنوں کا عشق
خاکہ	۔	عکس، تصویر
پرستار	۔	چاہنے والا، شیدا
مرتبت	۔	درجہ، مرتبہ، اعلیٰ مرتبہ رکھنے والا
گڑھا ہوا	۔	بنایا ہوا، وضع کیا گیا
اصطلاح	۔	مخصوص معنی کے لئے بنایا گیا لفظ
اسیل مرغ کی ایک ٹانگ	۔	کسی بات پر سختی سے قائم رہنا، ضد کرنا

فتنہ گری - فساد پیدا کرنے والا، معشوق، چاہنے والا

فتوحات - فتح کی جمع، جیت

پیشی - حاضری، سامنے لانا

پرستان - جہاں پریوں کا قیام ہو، اپنے دولت کدہ سے مراد، پریوں کے رہنے کی جگہ

زیارت - کسی متبرک مقام یا کسی بزرگ کو دیکھنا

آپ نے پڑھا

- مہدی افادی نے اپنے دوست مولوی سید مقبول احمد صمدانی کے نام لکھے اس خط میں ان کے ذریعہ سراہے گئے اقدامات کی تعریف کی ہے۔ اس خط میں انہوں نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ عمر کے اس مرحلے پر جبکہ دونوں حاجی ہوئے جاتے ہیں، چھ باتیں جو دائرہ لائق اعتراف میں ہوں، ان کی ستائش ضروری ہے۔ کیوں کہ حاشیہ نشیں خود کو سمجھ رہے ہیں اور دیرینہ یادوں سے دل کو تکلیف پہنچتی ہے کیوں کہ بہرحال عمر ایک بہت بڑی وجہ ہوتی ہے اور انسان اپنی تیزی اور طرّاری بھول جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی دنوں میں جوش و ولولہ اس قدر تھا کہ آگ ہی آگ بھری لگتی تھی۔ انسان کی ایک عمر ہوتی ہے جب وہ کافی چاق و چوبند ہوتا ہے۔ مگر کچھ تو حالات کے تقاضے اور کچھ گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ، اس کے جسم کی کساوٹ اور اس کی تیزی سے گرتی ہوئی حالت میں ہوتی ہے۔ حالانکہ بڑھاپے میں بھی پرستاروں کی کمی نہیں ہوتی اور پذیرائی کے عوض وہ خود کو اسی طرح پیش بھی کرتے ہیں۔ اپنی شریک سفر کے بارے میں کہتے ہیں کہ جنہوں نے انہیں دام الفت میں گرفتار کیا تھا وہ آج بھی سایہ کی طرح ساتھ ہیں اور اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑے ہوئی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اپنے دوستوں سے انسان اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتا ہے اور ڈھکی چھپی باتیں بھی بتاتا ہے۔ اپنے خط میں ملاقات کی طرف نشاندہی کی گئی ہے کہ اس کے لئے خاص فرصت نکالی جائے اور باضابطہ سلام دعا ہو جائے۔

مختصر ترین سوالات

1. مہدی افادی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
2. مہدی افادی نے کتنی شادیاں کی تھیں؟
3. مہدی افادی کو اردو کے علاوہ کن کن زبانوں میں مہارت حاصل تھی؟

4. مہدی افادی کی بیگم کا نام کیا تھا اور وہ کس نام سے مشہور تھیں۔

5. مہدی افادی کا اصل نام کیا ہے؟

مختصر سوالات

1. مکتوب کی تعریف کیجیے۔

2. مہدی افادی کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

3. مہدی افادی نے اپنے خط میں کس کو مخاطب کیا ہے اور وہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

4. درج ذیل محاوروں کے معنی لکھیے۔

زیروزبر ہونا، آنکھ دکھانا، ہتھیلی پر سرسوں جمانا

5. درج ذیل الفاظ کے اضداد بتائیے:

جسم، دنیا، حق، غربت، نشیب، حسن، ایمان

طویل سوالات

1. مکتوب نگاری کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالیے۔

2. مہدی افادی کی مکتوب نگاری کا فنی جائزہ لیجیے۔

3. غالب اور مہدی افادی کے خطوط کے فرق کو واضح کیجیے۔

4. مہدی افادی کا مختصر تعارف پیش کیجیے۔

5. مہدی افادی کے مضامین کی خصوصیات بیان کیجیے۔

آئیے، کچھ کریں

1. اپنے استاد سے مکتوب نگاری کے فن پر معلومات حاصل کیجیے۔

2. اپنے ساتھیوں کی مدد سے اردو مکتوب نگاروں کی فہرست تیار کیجیے۔